23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیۓ جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات یکم ستمبر 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ہائر ایجوکیشن 2۔آبکاری و محصولات

بروز جمعتہ المبارک 20 مئی 2016 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

صوبہ میں شراب کی فروخت بند کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***7313: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) یکم جنوری 2015 سے 31 دسمبر 2015 تک پی سی ہوٹل اور آواری ہوٹل لاہور سے کتنے لوگوں نے کتنی شراب فی کس خرید کی ان لوگوں کے نام اور شراب کی مالیت اسمبلی کو فراہم کریں؟

(ب) کیا حکومت پنجاب شراب کے اس کاروبار کو جو کہ حکومتی مرضی اور سرپرستی میں ہوتا ہے بند کرنے کے اقدامات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 05 فروری 2016   تاریخ ترسیل 28 مارچ 2016)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) اس ضمن میں عرض ہے کہ ہر پرمٹ ہولڈر کو یکساں کوٹہ یعنی ہر ماہ چھ بوتل شراب یا 120 بوتل بیئر جاری کیا جاتا ہے اور پرمٹ ہولڈر پنجاب میں کسی بھی لائسنس یافتہ ہوٹل (L-2 Licensee) سے منظور شدہ کوٹہ کے مطابق شراب حاصل کر سکتا ہے۔ مزید یکم جنوری 2015 سے 31 دسمبر 2015 تک پی سی ہوٹل اور آواری ہوٹل لاہور سے متعلقہ تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام ہوٹل	تعداد خرید کنندگان (شراب + بیئر)	مالیت فروخت	ایکسائز ڈیوٹی وصول شدہ (وینڈ فیس)
پی سی ہوٹل	154,379	Rs.647,063,863	Rs.247,530,209
آواری ہوٹل	89,383	Rs.283,533,007	Rs.133,846,481

جہاں تک تفصیل بابت پرمٹ ہولڈرز کا تعلق ہے اس سلسلہ میں ہوٹل انتظامیہ کا موقف ہے کہ یہ تفصیل لاکھوں کی تعداد پر مشتمل ہے جس کے اندراجات متعلقہ رجسٹروں میں موجود ہیں جو کمپیوٹر ائزڈ نہ ہے بلکہ یہ مینول ریکارڈ کی شکل میں موجود ہے جس کو طوالت و حجم کی بنیاد پر مہیا کرنا ممکن نہ ہے تاہم اسے موقع پر ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔

(ب) کوئی بھی ملکی و غیر ملکی غیر مسلم شراب کے لائسنس کے حصول کیلئے محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کو درخواست دیتا ہے تو متعلقہ قانون یعنی Prohibition (Enforcement of Hadd) Order, 1979 کے تحت محکمہ پرمٹ PR-I یا PR-II (جو بھی صورت ہو) جاری کرنے کا پابند ہے۔ پرمٹ ہولڈر اس پرمٹ کی بنیاد پر کسی بھی لائسنس یافتہ ہوٹل (L-2 Licensee) سے منظور شدہ کوٹہ کے مطابق شراب حاصل کر سکتا ہے۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے مطابق مسلم و غیر مسلم تمام شہریوں کو اپنے مذہبی عقائد کے مطابق زندگی بسر کرنے کا حق حاصل ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 اگست 2016)</u>

انٹری ٹیسٹ کی تیاری کے لئے اکیڈمی پر انحصار سے متعلقہ تفصیلات

*6349: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایف ایس سی کے بعد بچوں سے میڈیکل یا انجینئرنگ میں جانے کے لئے انٹری ٹیسٹ لیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بڑی بڑی اکیڈمیز جنہوں نے سارا نظام Held کیا ہوا ہے انٹری ٹیسٹ کی تیاری کے نام پر بچوں کے والدین سے اربوں روپے ماہانہ اکٹھے کر رہے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بچے انٹری ٹیسٹ کی وجہ سے Over burden کی اذیت میں مبتلا ہوتے ہیں اور انہیں ٹیسٹ کے لئے مجبور کیا جاتا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایف ایس سی کے بعد میڈیکل اور انجینئرنگ کے علاوہ بھی بہت سارے شعبوں میں بچے جاتے ہیں لیکن اور کسی بھی شعبے میں انٹری ٹیسٹ کی شرط نہیں ہے آخر کیوں، اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت کا نظام امتحانات اتنا ہی کمزور اور ناقص ہے کہ اگر انٹری ٹیسٹ ہی سب کچھ ہے تو پھر صرف میڈیکل اور انجینئرنگ میں انٹری ٹیسٹ کیوں ضروری قرار دیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 4 مئی 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) حکومت پنجاب نے میڈیکل اور انجینئرنگ کے شعبہ میں جانیوالے ہونہار طلباء کیلئے میرٹ کو یقینی بنانے کیلئے انٹری ٹیسٹ کا نظام رائج کیا۔ ایسے والدین جو یہ مناسب سمجھتے ہیں کہ اُن کے بچے کو تیاری کیلئے پرائیویٹ اکیڈمی کی ضرورت نہیں وہ اپنے بچوں کو اِن اکیڈمیز میں داخل نہیں کرواتے۔ تاہم ایسے والدین جو اسے ضروری سمجھتے ہیں صرف وہی اِن اکیڈمیز کا رخ کرتے ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ انٹری ٹیسٹ دنیا بھر میں رائج ہے اور ہونہار بچوں کیلئے یہ قطعاً Over Burden نہیں ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے۔ میڈیکل اور انجینئرنگ کے علاوہ بھی دیگر شعبہ جات میں داخلہ کیلئے متعلقہ ادارہ انٹری / ایڈمشن ٹیسٹ ضرور لیتا ہے۔

(ہ) یہ درست نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اگست 2016)

ٹیکس کی آمدن سے متعلقہ تفصیلات

*7351: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ہوٹلز سے 8 روپے فی بیڈ ٹیکس کی مد میں مالی سال 11-2010 میں حکومت کو کل کتنی آمدنی ہوئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اب یہ ٹیکس ختم کر دیا گیا ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کس اختیار اور کن وجوہات کی بنا پر ختم کیا گیا ہے؟

(ج) لکی ایرانی سرکس سے مالی سال 12-2011 اور 11-2010 میں پنجاب حکومت کو کل کتنا ٹیکس موصول ہوا تھا؟

(د) کیایہ درست ہے کہ تھیٹرز پر تو ٹیکس لاگو ہے اور مگر لکی ایرانی سرکس کو ٹیکس میں چھوٹ دی گئی ہے یہ چھوٹ کب سے اور کیوں دی گئی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 12 فروری 2016 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2016)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ہوٹلوں سے 8% کی شرح سے ہوٹل ٹیکس (بیڈ ٹیکس) کی مد میں مالی سال 11-2010 میں حکومت کو مبلغ 280.191 ملین وصول ہوئے۔

(ب) دوہرے ٹیکس کے خاتمے کے لیے حکومت پنجاب نے پنجاب فنانس ایکٹ 2014 کے سیکشن 5 کے تحت ہوٹل ٹیکس ختم کر دیا ہے کیونکہ حکومت پنجاب سیلز ٹیکس ایکٹ 2012 کے تحت ہوٹلوں سے جنرل سیلز ٹیکس بھی وصول کر رہی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب کی طرف سے ٹیکس پر معافی کی وجہ سے لکی ایرانی سرکس سے مالی سال 11-2010 اور 12-2011 میں ٹیکس وصول نہیں کیا گیا

(د) یہ درست ہے کہ تھیٹرز پر ٹیکس لاگو ہے مگر حکومت نے عوام کو سستی تفریح فراہم کرنے کی غرض سے لکی ایرانی سرکس پر ٹیکس یکم جنوری 2007 سے معاف کر دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مئی 2016)

ایف ایس سی کے پرچوں کی ری چیکنگ سے متعلقہ تفصیلات

*6357: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 14-2013 کے دوران ایف ایس سی کے امتحانی پرچوں کی ری چیکنگ کے لئے فی پرچہ کتنی فیس مقرر کی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ فیس جمع کروانے کے بعد طلباء کو امتحانی کاپی ہاتھ میں تھما کر کہا جاتا ہے کہ آپ صرف دیئے گئے نمبر COUNT کر سکتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جب طلباء نشاندہی کرتے ہیں کہ ہمارے اس سوال کو چیک نہیں کیا گیا تو نمبر دیئے بغیر سوال کو ٹک کر دیا جاتا ہے، اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(د) کیا حکومت ری چیکنگ کا کوئی ایسا نظام وضع کرنا چاہتی کہ والدین اور طلباء مطمئن ہو سکیں؟

(ہ) کیا حکومت کوئی ایسا ضابطہ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے کہ نمبروں کی ری کوئنٹنگ کے علاوہ ری مارکنگ بھی ہو سکے۔ اگر نہیں تو وجوہات بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 4 مئی 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) سال 14-2013 کے دوران ایف ایس سی کے امتحانی پرچوں کی ری چیکنگ کی فیس مبلغ۔/700 روپے فی پرچہ مقرر کی گئی تھی۔

(ب) درست نہ ہے، ری چیکنگ کیلئے بورڈ ایکٹ / رولز میں طے شدہ قوانین کے مطابق عمل کیا جاتا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے بلکہ امیدوار کی نشاندہی پر اس کے سوال کو چیک کروانے کے لیے اسے مضمون کے ماہر استاد / ہیڈ ایگزامینر کو بلا کر باقاعدہ مارک کروایا جاتا ہے۔

(د) بورڈ میں ری چیکنگ کے لیے وضع کردہ نظام باقاعدہ اسمبلی سے منظور شدہ ایکٹ 1976 میں درج شدہ قوانین کے مطابق ہے جس پر طلباء اور انکے والدین مطمئن ہیں۔

(ہ) جی نہیں چونکہ اس طرح محنتی اور ذہین طلباء کی حق تلفی اور سفارشی سلسلے کا ایک نہ رکنے والا باب کھل جائے گا۔ مزید یہ کہ عدالت عظمیٰ بھی نمبروں کی Remarking نہ کرنے پر فیصلہ دے چکی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 اپریل 2016)</u>

ٹوبہ ٹیک سنگھ:۔ شادی ہالز سے متعلقہ تفصیلات

*7655: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کل کتنے شادی ہال ہیں اور ان میں سے کتنے رجسٹرڈ ہیں؟

(ب) کیا ان شادی ہالز میں ہونے والے فنکشنز پر سیل ٹیکس وصول کیا جارہا ہے؟

(ج) اگر جز (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو سال 15-2014 اور سال 16-2015 میں ان

شادی ہالز سے کتنا سیل ٹیکس وصول کیا گیا؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ تمام شادی ہالز کی کپیسٹی مختلف ہوتی ہے اگر یہ درست ہے تو محکمہ کپیسٹی کے حساب سے ان کی گریڈنگ کرتا ہے؟

(ہ) کیا تمام شادی ہالز سے ایک شرح سے پروفیشنل ٹیکس وصول کیا جاتا ہے یا ان کی کپیسٹی کے حساب سے مختلف شرح سے ٹیکس وصول کیا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 7 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 11 جون 2016)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کل 18 شادی ہالز پروفیشنل ٹیکس ادائیگی کے طور پر رجسٹرڈ ہیں (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) محکمہ / دفتر ہذا کے متعلقہ نہ ہے۔ خدمات پر سیلز ٹیکس کی تشخیص اور وصولی کا اختیار پنجاب ریونیو اتھارٹی کو تفویض کیا گیا ہے

(ج) محکمہ / دفتر ہذا کے متعلقہ نہ ہے جیسا کہ اوپر وضاحت کی گئی

(د) محکمہ / دفتر ہذا کے متعلقہ نہ ہے کیونکہ شادی ہالز سے پروفیشنل ٹیکس کی وصولی اور تشخیص میں کپیسٹی کا عمل دخل نہ ہے۔

(ہ) تمام شادی ہالز سے پروفیشنل ٹیکس ایک ہی شرح بطور کمرشل اسٹیبلشمنٹ وصول کیا جا رہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 اگست 2016)</u>

پبلک سیکٹر یونیورسٹی / سب کیمپس کھولنے سے متعلقہ تفصیلات

*6866: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کسی بھی علاقے میں پبلک سیکٹر یونیورسٹی یا سب کیمپس کھولنے کے لئے محکمہ ہائر ایجوکیشن کی طرف سے پالیسی وضع کی گئی ہے، اگر باقاعدہ پالیسی موجود ہے تو اس کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) کسی بھی شہر میں پبلک سیکٹر یونیورسٹی یا اس کے سب کیمپس کے قیام کے لئے کن بنیادی ضروریات کو مدنظر رکھا جاتا ہے یا اس کے قیام کے لئے کیا شرائط ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 جون 2015 تاریخ ترسیل 11 اگست 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ کسی بھی علاقے میں پبلک سیکٹر یونیورسٹی کا سب کیمپس کھولنے کے لیے محکمہ ہائر ایجوکیشن کی جانب سے پالیسی وضع کی گئی ہے جس کا نوٹیفیکیشن 09.02.2015 میں کیا گیا ہے۔ مذکورہ بالا پالیسی کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) پبلک سیکٹر یونیورسٹی یا اس کے سب کیمپس کے قیام کے لیے بنیادی ضروریات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 ستمبر 2015)

ضلع ساہیوال: محکمہ ایکسائز کی وصولیوں سے متعلقہ تفصیلات

*7716: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں سال 14-2013، 15-2014 اور 16-2015 کے لئے محکمہ ایکسائز کا وصولیوں کا ہدف کیا تھا، کتنی وصولیاں سال وائز ہوئیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) اگر ریکوری ہدف کے مطابق نہیں ہوئی تو اس کی وجوہات کیا تھیں؟

(ج) سال 14-2013، 15-2014 اور 16-2015 محکمہ ایکسائز ضلع ساہیوال کو کتنا بجٹ فراہم کیا گیا کتنے اخراجات ہوئے مد وائز تفصیلات فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 14 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 8 جون 2016)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع ساہیوال میں سال 2013-14، 2014-15 اور 2015-16 کے لیے محکمہ ایکسائز کی وصولیوں کا ہدف بمعہ سال وائز وصولیوں کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

سال	ہدف	وصولی	تناسب
2013-14	229,682,644	222,503,155	(97%)
2014-15	242,311,338	248,806,752	(103%)
2015-16	298,188,546	249,992,524	(84%)

(ب) برائے سال 2013-14 اور 2015-16 میں کاٹن کی فصل اچھی نہ ہونے کے باعث ریکوری متاثر ہوئی۔

(ج) سال 2013-14، 2014-15، اور 2015-16 محکمہ ایکسائز ضلع ساہیوال کو فراہم کیے گئے بجٹ واخراجات کی مد وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اگست 2016)

صوبہ کے کالجز اور یونیورسٹی میں بی ایس سی / بی اے کی کلاسز سے متعلقہ تفصیلات

*7637: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے صوبہ بھر کے کالجز میں گریجوایشن کا بی ایس سی، بی اے دو سالہ پروگرام ختم کر کے چار سالہ بی ایس آنرز پروگرام شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ کے تعلیمی اداروں اور یونیورسٹیز میں جاری دو سالہ ڈگری

پروگرام صدیوں پہلے سماجی اور معاشرتی ضروریات اور ڈھانچے کو مدنظر رکھ کر ڈیزائن کیا گیا تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گریجوایشن کے اس دو سالہ پروگرام کی وجہ سے ہمارے لوگ اور طالبعلم

مانوس ہو چکے ہیں؟

(د) کیاحکومت بی ایس سی، بی اے کے دو سالہ پروگرام کواز سرنو جاری کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 27 جون 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ بات درست نہ ہے۔

(ب) اس ضمن میں عرض ہے کہ دو سالہ ڈگری پروگرام ایک قدیمی نظام ہے۔

(ج) یہ درست ہے۔

(د) حکومت نے دو سالہ ڈگری پروگرام ختم کرنے کا فیصلہ نہیں کیا۔ اس لئے از سر نو جاری کرنے کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اگست 2016)

صوبہ میں شراب کی فروخت سے متعلقہ تفصیلات

*7948: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یکم جنوری 2014 سے 30 اپریل 2016 تک صوبہ میں کتنی شراب، کتنے افراد اور اداروں کو فروخت کی گئی، شراب کی فروخت سے کتنی رقم وصول ہوئی، کتنا ٹیکس حکومتی خزانہ میں جمع ہوا؟

(ب) اس عرصہ کے دوران جن جن ہوٹلوں کو شراب فروخت کی گئی ان کے نام اور شہر کا نام بتائیں؟

(تاریخ وصولی 24 مئی 2016 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2016)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) یکم جنوری 2014 سے 30 اپریل 2016 تک صوبہ پنجاب میں میسرز مری بریوری

راولپنڈی نے صوبہ میں جتنی شراب جن افراد اور اداروں کو فروخت کی گئی اور اس سے وصول ہونے

والی رقم اور ٹیکس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

PMFL(گیلن)	Beer(لیٹر)	تعداد افراد	تعداد ادراہ	مالیت فروخت(روپے)	سٹل ہیڈڈیوٹی(روپے)	وینڈفی(روپے)
587,511	7,137,350	----	9	6,938,590,416	472,102,800	2,843,931,226

(ب) اس عرصہ کے دوران صوبہ پنجاب میں جن ہوٹلوں کو شراب فروخت کی گئی ان کے نام اور شہر کے نام درج ذیل ہیں:

نام شہر		نام ہوٹل
لاہور	:	پی سی ہوٹل، آواری ہوٹل، ہاسپیٹیبلٹی ان اور ایمبیسیڈر ہوٹل
ملتان	:	رمادہ ہوٹل
فیصل آباد	:	سرینہ ہوٹل
راولپنڈی	:	پی سی ہوٹل، فلیش مین ہوٹل اور پی سی بھوربن

(تاریخ وصولی جواب 26 اگست 2016)

گجرات:۔پی پی 111 کے کالجز سے متعلقہ تفصیلات

*7681: حاجی عمران ظفر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 111 گجرات میں کتنے کالجز اور یونیورسٹی کہاں کہاں کس کس نام سے چل رہے ہیں؟

(ب) ان کالجوں میں کون کون سی ٹیچنگ کیڈر کی اسامیاں کب سے خالی ہیں تفصیل کالج وائز بتائیں؟

(ج) ان کالجوں میں کون کون سی مسنگ فیسلیٹیز ہیں؟

(د) کس کالج کی بلڈنگ طالب علموں کی تعداد کے مطابق ناکافی ہیں؟

(ہ) کیا حکومت ان کالجوں کی درج بالا مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 8 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 11 جون 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پی پی 111 گجرات میں کوئی یونیورسٹی نہ ہے تاہم وہاں تین کالجز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	کالج کا نام
1	گورنمنٹ زمیندار پوسٹ گریجوایٹ کالج بھمبر روڈ گجرات

2 گورنمنٹ کالج آف کامرس گجرات جلالپور جٹاں روڈ گجرات

3 گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس برائے خواتین، گرین ٹاؤن جلالپور جٹاں روڈ، گجرات

(ب)ان کالجوں میں ٹیچنگ کیڈر کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے

گورنمنٹ زمیندار پوسٹ گریجوایٹ کالج بھمبر روڈ گجرات

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد	خالی اسامی	تاریخ خالی اسامی
1	پروفیسر اکنامکس	01	01	12-07-16
2	پروفیسر کیمسٹری	01	01	31-03-14
3	پروفیسر ریاضی	01	01	27-07-15
4	ایسوسی ایٹ پروفیسر باٹنی	01	01	31-01-14
5	ایسوسی ایٹ پروفیسر ریاضی	04	02	30-09-14اور31-05-16
6	ایسوسی ایٹ پروفیسر فزکس	02	01	31-03-10
7	ایسوسی ایٹ پروفیسر ذوالوجی	01	01	14-03-15
8	اسسٹنٹ پروفیسر کیمسٹری	04	01	31-08-15
9	اسسٹنٹ پروفیسر انگلش	05	01	07-01-13
10	اسسٹنٹ پروفیسر اکنامکس	03	01	31-08-15
11	اسسٹنٹ پروفیسر صحافت	01	01	30-06-12
12	اسسٹنٹ پروفیسر نفسیات	01	01	19-08-14
13	لیکچرار سیاسیات	05	01	30-10-15
14	لیکچرار اکنامکس	03	01	29-06-12اور13-06-14
15	لیکچرار اسلامیات	03	03	17-09-15
16	لیکچرار اُردو	10	03	20-08-14،23-04-15اور06-04-15
17	لائبریرین BS-18	01	01	12-08-01
	میزان	23		

گورنمنٹ کالج آف کامرس گجرات جلالپور جٹاں روڈ گجرات

نمبر شمار	نام اسامی	خالی اسامی	تاریخ خالی اسامی
1	پرنسپل BS-20	01	2011
2	وائس پرنسپل BS-19	01	2009
3	چیف انسٹرکٹر	02	2010
4	سینئر انسٹرکٹر BS-18	05	2012
5	لائبریرین	01	2000
6	ڈائریکٹر فزیکل ایجوکیشن	01	2009

گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس برائے خواتین، گرین ٹاؤن جلالپور جٹاں روڈ، گجرات

نمبر شمار	نام اسامی	خالی اسامی	تاریخ خالی اسامی
1	انسٹرکٹر اُردو	01	جولائی 2006
2	انسٹرکٹر کامرس	02	جولائی 2006

(ج)ان کالجوں میں مسنگ فسلیٹیز کی تفصیل درج ذیل ہے

1۔ گورنمنٹ زمیندار پوسٹ گریجوایٹ کالج بھمبر روڈ گجرات

ڈگری بلاک، سائنس لیب، کمپیوٹر لیب 100 طالب علموں کے لئے، 1000 طلبہ کے لئے آڈیٹوریم، ایک عدد ایم اے بلاک، گرلز ہاسٹل، پرنسپل رہائش، توسیع کالج لائبریری، مرمت اولڈ بلاک، مرمت کالج بوائز ہاسٹل، 10 عدد رہائش گاہیں پروفیسرز، 5 عدد رہائش گاہ کلاس فور کی ضرورت ہے، کالج کے لئے 04 عدد بسیں

2۔ گورنمنٹ کالج آف کامرس گجرات جلالپور جٹاں روڈ گجرات

پینے کے پانی کے ڈیپ ویل بور، فرنیچر، آئی کام اور بی کام کی اضافی کلاسز کا اجراء، الیکٹرک جنریٹر 50KVA، 100 عدد کمپیوٹر اور سائیکل سٹینڈ

3۔ گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس برائے خواتین، جلالپور جٹاں روڈ، گجرات

کالج بلڈنگ، کلاس رومز، ٹیچنگ سٹاف، نان ٹیچنگ سٹاف، ہال، فرنیچر، ٹرانسپورٹ، سٹاف ریزیڈنس، جنریٹر، ملٹی میڈیا، فوٹو کاپی مشین، سیکیورٹی کنٹرول روم، واٹر ٹربائن، ایئر کنڈیشنز

(د) گورنمنٹ زمیندار کالج بھمبر روڈ گجرات میں 46 کمرہ جات موجود ہیں تاہم مزید کمرہ جات کی تعمیر کا جائزہ لیا جارہا ہے جس کی وضاحت جز "ہ" میں موجود ہے جہاں تک دونوں کامرس کالجز کی صورتحال ہے تو چونکہ یہ کالجز 2012 تک TEVTA کے زیر انتظام تھے اس لئے ان کی سہولیات کو بہتر کرنے کے لئے محکمہ اعلیٰ تعلیم ایک جامع حکمت عملی بنارہا ہے تاکہ ایک Block Allocation شامل کر کے پنجاب بھر کے کامرس کالجز کی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔یہاں یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس گجرات کے لئے مختص شدہ زمین کو TEVTA نے استعمال کر لیا ہے جس پر معاملہ عدالت میں زیر غور ہے اور محکمہ اعلیٰ تعلیم اس کے لئے ایک سمری بھی بھیج رہا ہے تاکہ زمین کی تقسیم کا معاملہ سلجھایا جاسکے۔

(ہ)ان کالجوں کی مسنگ فسلیٹیز کا جائزہ لیا جارہا ہے اور ضروری قانونی کارروائی کے بعد سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔تاہم یہ وضاحت ضروری ہے کہ محکمہ اعلیٰ تعلیم کے موجودہ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں کوئی Block Allocation موجود نہیں ہے لہذا اضافی بجٹ کی فراہمی کے لئے محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کو درخواست کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اگست 2016)

ضلع چنیوٹ میں کالجز اور ان کی خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*7705: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع چنیوٹ میں طلباء و طالبات کے کل کتنے کالجز موجود ہیں؟

(ب) موجودہ کالجز کہاں تک تعلیم دے رہے ہیں کیا تمام کالجز میں ایم اے تک کی تعلیم دی جارہی ہے اور ایم اے تک تعلیم دینے کے لئے اساتذہ اور کلریکل سٹاف مطلوبہ تعداد کے مطابق موجود ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مرد و خواتین کے کالجز کی کلاسز کے لئے اساتذہ کی خالی اسامیاں پر کرنے کیلئے عوامی سطح پر اور صوبائی اسمبلی پنجاب کے ذریعہ مطالبہ کیا جاتا رہا ہے؟

(د) فیکلٹی۔ کلریکل اور جونیئر گریڈ کی تمام مطلوبہ اسامیوں کی تعداد اور کون کون سی اسامیاں کتنی مدت سے خالی پڑی ہیں ان خالی اسامیوں کو کب تک پر کر دیا جائیگا؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ دیگر محکموں میں خالی اسامیاں پر کی جارہی ہیں اور تعلیم جیسے اہم شعبے سے

توجہ ہٹائی جارہی ہے بالخصوص چنیوٹ ضلع بننے کے بعد باقی تمام محکموں میں ضلع کی بنیادی اسامیاں پر کی جارہی ہیں لیکن کالجز میں کلیریکل سٹاف کی بھرتی نہیں کی جارہی ہے؟

(تاریخ وصولی 13اپریل 2016 تاریخ ترسیل 11جون 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع چنیوٹ میں طلباء کے 4 کالجز ہیں۔

(i) گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ اسلامیہ کالج چنیوٹ (ii) گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ تعلیم الاسلام کالج چناب نگر (iii) گورنمنٹ کے۔اے اسلامیہ ڈگری کالج جامعہ محمدی شریف۔

(iv) گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس چنیوٹ

اور طالبات کے 4 کالجز موجود ہیں

(i) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین چنیوٹ (ii) گورنمنٹ جامعہ نصرت کالج برائے خواتین چناب نگر

(iii) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین لالیاں (iv) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین بھوآنہ

(ب) گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ اسلامیہ کالج چنیوٹ میں ایم۔اے انگلش اور ایم۔اے اسلامیات کی تعلیم دی جارہی ہے۔

گورنمنٹ ٹی۔آئی کالج چناب نگر میں ایم۔ایس سی فزکس، ایم۔اے عربی، ایم۔اے انگلش، ایم۔اے اردو اور ایم۔اے تاریخ کی تعلیم دی جارہی ہے گورنمنٹ ٹی۔آئی کالج چناب نگر میں انگلش اور اردو اساتذہ کی کمی ہے اور اس کو CTI's کے ذریعے پورا کیا جارہا ہے۔

باقی ضلع کے خواتین اور مرد کالجز میں ڈگری لیول تک تعلیم دی جارہی ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ مرد اور خواتین کے کالجز کی کلاسز کے لیے اساتذہ کی خالی اسامیاں پر کرنے کے لیے عوامی سطح پر مطالبہ کیا جاتا رہا ہے۔

(د) ضلع چنیوٹ میں کلیریکل سٹاف اور درجہ چہارم کی خالی اسامیوں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔

(i) جونیئر کلرک 20

(ii)کیئر ٹیکر 03

(iii)لیکچر اسسٹنٹ 27

(iv)درجہ چہارم 34

2011میں درجہ چہارم کی بھرتی ہوئی تھی تاہم ان خالی اسامیوں کو پر کر دیا جائے گا۔

(ہ)متعلقہ محکمہ جات ہی اس بارے میں بہتر وضاحت کر سکتے ہیں تاہم کالجز میں ان خالی اسامیوں کو پر کر دیا جائیگا۔

(تاریخ وصولی جواب30اگست2016)

ضلع گوجرانوالہ میں نئے کالجز سے متعلقہ تفصیلات

*7807:چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع گوجرانوالہ میں سال13-2012سے آج تک کون کونسے نئے کالجز تعمیر کئے گئے اور ان کالجز کے پروجیکٹ ڈائریکٹرز کون سے پروفیسرز/افسران تھے؟

(ب)مذکورہ کالجز میں کس کس کلاس کےPracticalsکیلئے لیبارٹریز بنوائی گئیں؟

(ج)مذکورہ کالجز کے لئے فرنیچرLaboratory apparatusودیگر سامان کن کن فرموں یا تاجروں سے خریدا گیا اور اس کے لیے محکمہ کی طرف سےTerms and Conditionsکیا تھیں؟

(د)کیا مذکورہ سامان کیPhysical and Teehnical Verificationکروائی گئی ہے اگر ہاں تو کب، نہیں تو وجوہات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی2مئی2016تاریخ ترسیل9جولائی2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)ضلع گوجرانوالہ میں13-2012سے آج تک تعمیر کئے گئے نئے کالجز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	کالج کا نام	پراجیکٹ ڈائریکٹر

1	گورنمنٹ کالج برائے خواتین صغیر شہید روڈ گوجرانوالہ	پراجیکٹ ڈائریکٹر عامرہ چیمہ پرنسپل گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ
2	گورنمنٹ کالج برائے خواتین وزیرآباد سٹی	پراجیکٹ ڈائریکٹر شاہدہ عارف پرنسپل گورنمنٹ کالج برائے خواتین، وزیرآباد
3	گورنمنٹ بوائزڈگری کالج گکھڑمنڈی	پراجیکٹ ڈائریکٹر شاہدہ عارف پرنسپل گورنمنٹ کالج برائے خواتین، وزیرآباد
4	گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس نوشہرہ ورکاں گوجرانوالہ	پراجیکٹ ڈائریکٹر عاکف سعید پرنسپل گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس نوشہرہ ورکاں
5	گورنمنٹ کالج برائے خواتین نوکھر تحصیل نوشہرہ ورکاں	پراجیکٹ ڈائریکٹر ذوالفقار علی پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج راہوالی
6	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین طارق آباد گوجرانوالہ	پراجیکٹ ڈائریکٹر عامرہ چیمہ پرنسپل گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ
7	گورنمنٹ کالج برائے خواتین لدھے والاوڑائچ، گوجرانوالہ	پراجیکٹ ڈائریکٹر رخسانہ قیصر پرنسپل گورنمنٹ کالج برائے خواتین گوجرانوالہ سٹی

(ب) مذکورہ کالجوں میں ایف ایس سی کلاسز کے لئے لیبارٹریز موجود ہیں۔

(ج) مذکورہ کالجز نے جن فرموں سے Laboratory apparatus و دیگر سامان خریدا اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

فرنیچر مندرجہ ذیل فرموں سے خریدا گیا۔

نمبر شمار	نام فرم
1۔	ٹریڈماس انٹرنیشنل 16 کمال سٹریٹ اسلامیہ پارک پونچھ روڈ، لاہور

2۔ پرل فرنیچر A۔783 بلاک N سمن آباد لاہور۔

3۔ کانسپٹ فرنیشرز دھیر کے بائی پاس، جی ٹی روڈ، گجرات

4۔ اکبر اینڈ کو A۔52–M مری روڈ، راولپنڈی

5۔ لائٹ انجینئرنگ سروس سینٹر، اسٹیٹ نمبر 1 گوجرانوالہ

6۔ پاپولر ٹریڈرز نصیر الدین روڈ اسلام پورہ، لاہور

7۔ مدینہ گروپ آف کمپنی 4/11–G ای بلاک، اسلام آباد

لیبارٹری کا سامان مندرجہ ذیل فرموں سے خرید اگیا۔

نمبر شمار	نام فرم
1۔	جمیل اینڈ سنز آبکاری روڈ نیوانارکلی، لاہور
2۔	جواد انٹرپرائز اینڈ سائنٹیفک سپلائی کارپوریشن آبکاری روڈ، لاہور
3۔	شاداب انٹرپرائزز نشتر روڈ، لاہور
4۔	چوہان سائنٹیفک سٹور آبکاری روڈ نیوانارکلی، لاہور
5۔	دی ماسٹر سائنٹیفک سٹور آبکاری روڈ نیوانارکلی، لاہور
6	پاپولر ٹریڈر نصیر الدین روڈ، اسلام پورہ، لاہور
7	پاک لینڈ سائنٹیفک پروڈکشن 30 نسبت روڈ، لاہور
8	خادم ٹریڈنگ کمپنی نیوانارکلی، لاہور
9۔	مکہ لیب انسٹرومنٹس، نیوانارکلی، لاہور
10۔	مناہل ٹریڈرز 63۔E،C۔12 شاہین کالونی والٹن روڈ لاہور
11۔	حق سائنٹیفک سٹور آبکاری روڈ انارکلی، لاہور
12۔	یونائیٹڈ سائنٹیفک کارپوریشن آبکاری روڈ نیوانارکلی لاہور

Machinery & Equipment مندرجہ ذیل فرموں سے خرید اگیا

نمبر شمار	نام فرم
1	اقبال سائنٹیفک سٹور آبکاری روڈ نیوانارکلی لاہور

2 کمال ٹریڈ انٹر نیشنل،آبکاری روڈ،انار کلی لاہور

3 کوئنک مار کیٹنگ کمپنی سروس جیف ہائیٹس پلازہ، گلبرگ تھری،لاہور

4 ونپر وانٹر پرائزز پاک ٹاؤن جی ٹی روڈ،لاہور

5 مناہل ٹریڈرز E-63،C-12 شاہین کالونی والٹن لاہور

6 آفس آٹو میشن گروپ جمیل کمپیوٹر مار کیٹ منیر چوک گوجرانوالہ

7 روزی انٹر پرائزز بالمقابل نیشنل فرنیچر جی ٹی روڈ، گجرات

Terms & Conditions کی کاپی ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مذکورہ تمام سامان کی Physical and Technical Verification سپلائی مکمل ہونے کے بعد کروائی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اگست 2016)

قصور میں بوائز و گرلز کالجز سے متعلقہ تفصیلات

*7880: ملک محمد احمد خان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) قصور میں کتنے بوائز و گرلز کالجز کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) ان کالجز میں کلاس وائز طالب علموں کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) ان کالجوں میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(د) کس کس کالج میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں؟

(ہ) کیا حکومت ان کالجوں میں خالی اسامیاں پر کرنے اور مسنگ فسلیٹیز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2016 تاریخ ترسیل 23 جون 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع قصور میں 06 بوائز، 09 گرلز اور 03 کامرس کالجز موجود ہیں تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) کلاس وائز طالب علموں کی تعداد کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان کالجوں میں خالی اسامیوں کی تفصیل ضمیمہ (پ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان کالجوں میں مسنگ فسلیٹیز کی تفصیل ضمیمہ (ت) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ان کالجوں کی مسنگ فسلیٹیز کی تفصیل ضمیمہ (ت) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور ان میں سے دو کالجوں کے منصوبہ جات موجودہ سال کے ترقیاتی پروگرام میں شامل ہیں اور دیگر کالجز کی تفصیل کے بارے میں یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ موجودہ مالی سال کے دوران کالجوں کی چاردیواری کی تکمیل کو مکمل کیا جائے جس کے لئے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں 300 ملین روپے کی رقم مختص کر دی گئی ہے تاہم ان کے علاوہ مسنگ فسلیٹیز کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور ضروری قانونی کارروائی کے بعد سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔ یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ محکمہ اعلیٰ تعلیم کے موجودہ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں کوئی Block Allocation شامل نہیں ہے تاہم اضافی بجٹ کی فراہمی کے لئے محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کو درخواست کی جائے گی۔

جہاں تک خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا معاملہ ہے تو محکمہ اعلیٰ تعلیم ہر سال گرمیوں کی تعطیلات میں تبادلہ جات پر عائد پابندی ختم کر کے احکامات جاری کرتا ہے اور اس وقت تبادلہ جات کا سلسلہ جاری ہے۔ اس کے علاوہ محکمہ اعلیٰ تعلیم ہر سال خالی اسامیوں پر CTIs کی بھرتی وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے بعد مکمل کرتا ہے جس سے طالب علموں کی تعلیمی ضرورتوں کو پورا کیا جاتا ہے۔ لہذا ضلع قصور کے بوائز اور گرلز کالجز میں مندرجہ بالا طریقہ کار کے مطابق خالی اسامیوں کو پُر کیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 30 اگست 2016)</u>

خواتین یونیورسٹی بہاولپور سے متعلقہ تفصیلات

*8014: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صادق ڈگری کالج برائے (خواتین) بہاولپور میں خواتین یونیورسٹی قائم کر دی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یونیورسٹی بننے سے ٹیوشن فیس میں بے انتہا اضافہ ہو گیا ہے؟

(ج) یونیورسٹی اپنی جگہ جب منتقل ہو جائے گی تو کیا حکومت مذکورہ ڈگری کالج برائے طالبات کی سابقہ پوزیشن کو بحال کر دے گی؟

(د) خواتین یونیورسٹی بہاولپور کے لیے کتنی زمین کس جگہ مختص کی گئی ہے اور مالی سال 2016-2017 میں اس کی بلڈنگ کی تعمیر کے لئے کتنی رقم فراہم کی جارہی ہے؟

(ہ) کیا حکومت اولڈ کیمپس اسلامیہ یونیورسٹی متصل ایس ای کالج، خواتین یونیورسٹی کو دینے کے لئے غور کر سکتی ہے کیونکہ اسلامیہ یونیورسٹی کے پاس اب بہت بڑی عمارت اولڈ کیمپس میں موجود دفاتر بغداد کیمپس میں منتقل ہو سکتے ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 2 جون 2016 تاریخ ترسیل 9 اگست 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ صادق ڈگری کالج برائے (خواتین) بہاولپور کو خواتین یونیورسٹی میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔

(ب) یونیورسٹی بننے سے قبل انٹر میڈیٹ کی ٹیوشن فیس۔/600 روپے تھی 2013 میں یونیورسٹی بننے سے لے کر اب تک انٹر میڈیٹ کی ٹیوشن فیس میں صرف۔/20 بیس روپے کا اضافہ ہوا ہے۔

(ج) ایکٹ کی رُو سے صادق ڈگری کالج برائے (خواتین) بہاولپور کو یونیورسٹی کا درجہ دے دیا گیا ہے۔ اب صادق ڈگری کالج برائے (خواتین) بہاولپور کی مذکورہ حیثیت بحال نہ ہو سکے گی

(د) زمین اور بلڈنگ کی تعمیر سے متعلقہ کام ابھی کاغذی کارروائی کے مراحل میں ہے۔

(ہ) فی الحال حکومت کا ایسا کوئی ارادہ نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 30 اگست 2016)</u>

صوبہ بھر کے کالجز میں سفری الاؤنس کی کٹوتی سے متعلقہ تفصیلات

*8074: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے تمام کالجز مورخہ 19 دسمبر 2014 تا 12 جنوری 2015 کے لئے سانحہ آرمی پبلک سکول پشاور کی وجہ سے بند رہے تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس عرصہ کا سفری الاؤنس (مبلغ 3800 روپے) گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج فار وومن سمن آباد لاہور کی ٹیچرز سے نقد وصول کیا گیا۔ اس نقد وصولی کی ان کو رسید بھی نہیں دی گئی۔

(ج) کیا صوبہ بھر کے دیگر کالجز کے ٹیچرز سے بھی ان دنوں کا سفری الاؤنس وصول کیا گیا۔ اگر نہیں لیا گیا تو پھر اس کالج کی ٹیچرز سے یہ نقد رقم وصول کرنے کی وجوہات کیا ہیں، کیا حکومت ان کو یہ رقم واپس دلوانے اور ذمہ داران کے خلاف قانونی اور محکمانہ کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2016 تاریخ ترسیل 8 اگست 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔ محکمہ ہائر ایجوکیشن کی ہدایات کے مطابق پنجاب بھر کے تمام کالجز مورخہ 19-12-2014 سے 11-01-2015 تک بند رہے۔ (نقول ضمیمہ الف، ب "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں)

(ب) جولائی سال 2015 میں گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج فار وومن سمن آباد، لاہور کا آڈٹ برائے سال 14-2013 اور 15-2014 ہوا۔ دورانِ آڈٹ اعتراض نمبر 03 میں موسم سرما 2014 اور موسم سرما 2015 کی کٹوتی درج ذیل شرح اور ایام کے مطابق تجویز کی گئی۔

(i) سال 2014ء موسم سرما

از مورخہ 25-12-2014 سے 31-12-2014، (07 ایام)

رقم مبلغ۔/1129 روپے فی کس

(ii) سال 2015ء موسم سرما

از مورخہ 19-12-2014 سے 11-01-2015 (23 ایام)

رقم مبلغ۔/3833 روپے فی کس

(نقول ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

اس ضمن میں کالج ہذا کے نوٹس بورڈ پر اساتذہ کے لیے کٹوتی کی تفصیل آویزاں کی گئی۔چند اساتذہ نے خود رقم جمع کرواکر بنک چالان کی کاپی کالج دفتر میں دیدی جبکہ کچھ نے بنک خود جانے کی معذرت کرتے ہوئے کالج کے کلرک کے ذریعے اکٹھی رقم بنک میں جمع کروادی۔(بنک چالان کی نقول کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں)مورخہ 2016۔01۔11میں سپیشل ڈیپارٹمنٹ اکاؤنٹس کمیٹی(SDAC)کی میٹنگ گورنمنٹ آف دی پنجاب،ہائرایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں منعقد ہوئی جس میں وصول شدہ رقم مبلغ۔/401209روپے کےTreasury Officeسے تصدیق شدہ چالان پیش کیے جس کے بعد کمیٹی نے وصول شدہ رقم کومنہاکر کے باقی رقم کی وصولی کا حکم دے کر پیرا اگلی میٹنگ کے لیے التواء میں ڈال دیا۔بمطابق آڈٹ اعتراض باقی ماندہ رقم اساتذہ سے وصولی کے بعد بنک میں جمع کروادی جائے گی۔

(ج)صوبہ بھر کے دیگر کالجز کے اساتذہ سے مذکورہ ایام کا سفری الاؤنس نقد وصول نہیں کیاگیا۔تاہم متعلقہ ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر موسم گرمااور سرما کی تعطیلات کا سفری الاؤنس، محکمہ خزانہ کی ہدایت کے مطابق مذکورہ ٹیچر کی تنخواہ سے منہاکرلیتا ہے کیونکہ دورانِ تعطیلات تعلیمی سرگرمیاں نہ ہونے کی وجہ سے ٹیچر کالج نہیں جاتے۔مذکورہ کالج کی ٹیچرز سے نقدرقم وصولی کی وجوہات جز"ب"میں وضاحت سے بیان کردی گئی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب30اگست2016)</u>

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری

لاہور
30اگست2016ء

بروز جمعرات یکم ستمبر 2016 کو محکمہ جات 1۔ہائرایجوکیشن۔2۔آبکاری و محصولات کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر سید وسیم اختر	8014۔7351۔7313
2	محترمہ نگہت شیخ	6357۔6349
3	جناب امجد علی جاوید	6866۔7655
4	جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ	7716
5	محترمہ راحیلہ خادم حسین	7637
6	جناب احسن ریاض فتیانہ	7948
7	حاجی عمران ظفر	7681
8	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	7705
9	چودھری اشرف علی انصاری	7807
10	ملک محمد احمد خان	7880
11	ڈاکٹر صلاح الدین خان	8074